© rasailojaraid.com

ادارہ

اخبار الاحرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

قادیانیوں کو ملک پر مسلط کیا جا رہا ہے (سید محمد کفیل بخاری)

اوکاڑہ (۸ر جولائی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ اسلام اور دہشت گردی آپس میں متضاد اور متصادم ہیں۔ اسلام امن وسلامتی کا دین ہے اور بنی نوع انسان کی تمام مشکلات کا حل قرآنی وآسمانی تعلیمات کے عملی نفاذ میں مضمر ہے۔ وہ بخاری مسجد اوکاڑہ میں اجتماع جمعہ سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن پاک کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔ اس کی زیر زبر میں بھی کسی کو ترمیم کا کوئی حق حاصل نہیں، انہوں نے کہا کہ امریکہ اس وقت فرعون ونمرود کا کردار ادا کر رہا ہے اور وہ فرعون ونمرود کے انجام بد کو پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی حکمران امریکہ کے کفریہ ایجنڈے اور مسلم کش کردار کے ایجنٹ بن کر مسلمانوں کے عقیدے اور پاکستان کے مفادات کو ذبح کررہے ہیں۔ علاوہ ازیں شیخ مظہر سعید کی رہائش گاہ پر احرار کارکنوں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سید محمد کفیل بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ موجودہ حکومت دین دشمنوں اور قادیانیوں کو پرموٹ کر رہی ہے۔ سات سو سے زائد قادیانی اعلیٰ اور کلیدی عہدوں پر مسلط ہیں جو ملک کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔ احرار رہنماؤں نے الزام عائد کیا کہ حکومت قادیانیوں کو سیاسی کردار دے کر نئے حکومتی سیٹ اپ میں بھی مسلط کرنا چاہتی ہے۔ ایسے میں دینی جماعتوں کا فرض بنتا ہے کہ وہ صورتحال کا ادراک کر کے نئی صف بندی کے تحت لائحہ عمل طے کریں۔ قبل ازیں سید محمد کفیل بخاری نے مدرسہ حنفیہ بصیر پور میں بھی ایک اجتماع سے خطاب کیا۔

دفتر مجلس احرار اسلام جھنگ کی افتتاحی تقریب، قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کا خطاب

جھنگ (۱۰ جولائی) امیر مرکزیہ حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن شاہ صاحب بخاری نے ۱۰ر جولائی بروز اتوار شام سات بجے مجلس احرار اسلام جھنگ کے دفتر کا افتتاح فرمایا اور پرچم کشائی کی۔ نیز کارکنوں اور علماء سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے فرمایا کہ اس وقت قادیانیت اور دیگر باطل فرقوں کے خلاف متحد ہو کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ خاص کر مسئلہ ختم نبوت اور دیگر عقائد کے سلسلے میں نوجوان نسل کی ذہن سازی اور تربیت کی اشد ضرورت ہے۔

جھنگ میں مرکزِ احرار کے قیام کا فیصلہ کیا گیا اور عبوری باڈی کا اعلان بھی کیا گیا جو یہ ہے: امیر مولانا عبدالغفار احرار، ناظم اعلیٰ شیخ نذیر حسین صاحب، ناظم مالیات محمد طارق ندیم اور ناظم دفتر مولانا محمد اسحاق ظفر کو مقرر کیا گیا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مغربی طرز جمہوریت کے ذریعے اسلام کے نفاذ کا خواب خودفریبی ہے (عبداللطیف خالد چیمہ)

چیچہ وطنی (یکم جولائی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ مغربی طرز جمہوریت کے ذریعے اسلام کے نفاذ کا خواب خود فریبی ہے۔ خالص نظریاتی اور فکری بنیادوں پر نئی نسل کی تربیت کے بغیر وہ نتائج مرتب نہیں ہو سکتے جو اسلامی انقلاب کے لیے مطلوب ہیں۔ وہ گزشتہ روز دفتر مجلس احرار اسلام میں احرار اور تحریک تحفظِ ختم نبوت ضلع ساہیوال کے کارکنوں اور معاونین کے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے جس کی صدارت مجلس کے ضلعی صدر خان محمد افضل نے کی جبکہ مولانا منظور احمد، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، محمد معاویہ رضوان اور حکیم محمد قاسم نے بھی خطاب کیا۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ یہ فتنوں کا دور ہے اور جدید وقدیم فتنوں کے تعاقب کے لیے ضروری ہے کہ اکیڈمی کی طرز پر ادارے قائم کیے جائیں اور عالمی صورتحال کے حوالے سے شعور بیدار کرنے کے لیے طلباء کے لیے دینی مدارس میں شعبہ جات قائم کیے جائیں۔ قبل ازیں اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ستمبر میں دس روزہ ''ختمِ نبوت کورس'' دارالعلوم ختمِ نبوت چیچہ وطنی میں منعقد ہوگا جس میں دینی مدارس اور جدید تعلیمی اداروں کے طلباء شریک ہوں گے اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ آئندہ سال چیچہ وطنی میں دار المبلغین قائم کیا جائے جس میں ختم نبوت اور تقابلِ ادیان سمیت متعدد دیگر موضوعات پر مبلغین تیار کیے جائیں گے۔

مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے ایک انتخابی اجلاس میں آئندہ تین سال کے لیے خان محمد افضل کو امیر، بھائی محمد رشید چیمہ کو نائب امیر، محمد معاویہ رضوان کو ناظم اور حکیم محمد قاسم کو ناظم نشریات منتخب کر لیا گیا ہے جبکہ عبداللطیف خالد چیمہ مجلس اور اس کے ذیلی اداروں کے مدیر منتظم کے فرائض انجام دیں گے۔ حکیم محمد قاسم نے بتایا کہ دعوت وارشاد کے لیے حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، شعبۂ تبلیغ تحفظِ ختم نبوت کے لیے مولانا منظور احمد اور شعبۂ مالیات کے لیے چودھری محمد اشرف کو ذمہ دار (ناظم) مقرر کیا گیا ہے۔ جبکہ حافظ حبیب اللہ رشیدی ناظم دفتر اور مولانا محمد دین محاسب اور انسپکٹر مقرر ہوئے ہیں۔

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے اور تمام مسائل میں انسانیت کا نجات دہندہ ہے

جلال پور پیروالا (ماہانہ رپورٹ) مجلس احرار اسلام تحصیل جلال پور پیروالہ کے ناظم محمد عبدالرحمٰن جامی نقشبندی نے کارکنان احرار کے ماہانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اصحابِ رسول ﷺ گلشن نبوت کے مہکتے پھول اور مطلعِ رسالت کے تابندہ ستارے ہیں۔ سیرت سرورِ کائنات ﷺ کو سمجھنے کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عمل سامنے رکھنا ہوگا کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شجر نبوت کے برگ و بار ہیں۔ وہ پوری انسانیت اور ملت اسلامیہ کے لیے معیار اور حجت ہیں۔ اصحابِ رسول رضی اللہ عنہم نے اپنا تن من دھن اللہ کی رضا جوئی پر لگا دیا۔ اللہ کریم نے ہادیٔ عالم پر قرآن حکیم نازل فرمایا اور آپ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو قرآن کی تعلیمات سمجھائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اعتماد نہ رکھنے والے شخص کو دراصل دین پر اعتماد نہیں ہوتا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ان پر اعتماد کیے بغیر دین تک پہنچنا ممکن نہیں۔انہوں نے کہا کہ آج ہم تاریخ کے جس نازک موڑ پر کھڑے ہیں اور ہماری سرحدوں کے علاوہ اندرونی محاذوں پر اسلام دشمن عناصر کی ہولناک منصوبہ بندی سے جو صورت حال پیدا ہوگئی ہے اس کا تقاضا ہے کہ ہم روایتی جذبات واشتعال انگیزی سے ہٹ کر سنجیدہ اور متین طرزِ عمل سے اپنی شیرازہ بندی کریں تا کہ ملک کی بقاو سلامتی اور آنے والی نسلوں کی باوقار آزادی کو یقینی بنایا جا سکے۔فرقہ وارانہ عصبیت کی بنیاد پر لیڈرشپ کے جنونی مریضوں کو خبردار کیا کہ تفریق وتنازعات بین المسلمین سے عیسائیت کے فروغ کی راہ ہموار ہورہی ہے۔یہ وقت فروعات میں الجھ کر اپنے آپ کو غیر مؤثر بنانے کی بجائے متحدہ قوت کی تشکیل وتربیت سے اپنی بقاوسلامتی کی حفاظت کا ہے۔اجلاس میں افتخار احمد،اشفاق احمد،محمد مروان،محمد سفیان،محمد طلٰہ اور دیگر کارکنان نے شرکت کی۔آخر میں مجلس احرار اسلام جلال پور کے امیر قاری عبدالرحیم فاروقی کے لیے صحت وعافیت کی۔

لیاقت پور(ماہانہ رپورٹ) مجلس احرار اسلام تحصیل لیاقت پور کے امیر قاری ظہور رحیم عثمانی نے کارکنان احرار سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ منکرینِ ختمِ نبوت کو پناہ دینے والے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نہیں بچ سکیں گے۔انہوں نے کہا کہ عقیدہ ہی مسلمان کے لیے راہ نجات ہے۔اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات اور تمام مسائل میں انسانیت کا نجات دہندہ ہے۔اسلامی نظام کے نفاذ میں مجبوریوں کا بہانہ بنانے والے اسلام کے نفاذ میں قطعاً مخلص نہیں انہوں نے ملک میں بڑھتی ہوئی قتل وغارت گری اور دہشت گردی کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ اس دہشت گردی اور قتل وغارت کو روکنے کے لیے مؤثر سدِباب کیا جائے۔

☆......☆......☆

چیچہ وطنی(۲۰؍جولائی) تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے چیچہ وطنی مجلس احرار اسلام کے ناظم نشریات حکیم محمد قاسم پر ۱۶' ایم پی او اور ۲۹۵۔اے کے تحت بنائے گئے مقدمے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے مقامی پولیس کی سراسر جعلی،فرضی اور بوگس کارروائی قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ حکیم محمد قاسم کے دواخانہ سے کسی قسم کا کوئی فرقہ وارانہ لٹریچر ہرگز تقسیم نہیں ہوا۔انہوں نے کہا کہ پولیس کی طرف سے جو ایف آئی آر درج ہوئی ہے' نہ صرف وہ غلط ہے بلکہ جو کارروائی ڈالی گئی ہے' وہ بطور ڈرامہ بھی وقوع پذیر نہیں ہوئی۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ مقدمہ خارج کیا جائے اور اس کے ذمہ دار پولیس اہل کاروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔علاوہ ازیں حکیم محمد قاسم نے کہا ہے کہ میری دکان پر کسی قسم کا کوئی واقعہ رونما ہوا ہی نہیں۔پولیس نے بیٹھے بٹھائے ساری کارروائی خود ہی ڈالی ہے لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ ایک عدالت اور بھی ہوگی۔جہاں فرعونیت ونمرودیت تارتار ہوجائے گی اور صرف حق سچ ہی کام آئے گا۔دریں اثنا جامع مسجد چیچہ وطنی کے خطیب مولانا محمد ارشاد،مکی مسجد کے خطیب مولانا محمد نذیر،مرکزی جامع مسجد عیدگاہ ساہیوال کے خطیب مولانا عبدالستار،جمعیت اہل سنت والجماعت ضلع ساہیوال کے امیر قاری منظور احمد طاہر،قاری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سعید ابن شہید، مولانا عبدالباسط، مولانا منظور احمد، قاری محمد قاسم، خان محمد افضل، محمد اسلم بھٹی، مولانا شاہد محمود احمد اور قاری الطاف الرحمٰن سمیت ضلع ساہیوال کے ایک سو سے زائد علماء کرام اور مذہبی رہنماؤں نے ایک مشترکہ بیان میں مدرسہ تجوید القرآن چیچہ وطنی کے مدرس قاری محمد دین کی بلا جواز گرفتاری اور مجلس احرار اسلام کے حکیم محمد قاسم پر بنائے گئے مقدمے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بعض پولیس افسران اور سرکاری حکام کے ایسے اقدامات سے ضلع ساہیوال میں اشتعال پیدا ہو رہا ہے اور کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ مختلف مکاتبِ فکر کے رہنماؤں نے ملک بھر میں اندھا دھند گرفتاریوں اور مدارسِ عربیہ پر چھاپوں کو فسطائیت کی بدترین مثال قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ مدارس پر چھاپے بند کئے جائیں اور تمام گرفتار شدگان کو بلا تاخیر رہا کیا جائے اور مقدمات واپس لیے جائیں۔

چیچہ وطنی (۲۰ر جولائی) ایڈیشنل سیشن جج چیچہ وطنی امیر محمد خان نے مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے ناظم نشر و اشاعت حکیم محمد قاسم کی ۱۶ ایم پی او اور ۲۹۵۔ اے کے مقدمے میں ۲۷ر جولائی تک عبوری ضمانت قبل از گرفتاری منظور کر لی ہے۔ جبکہ ۲۲ر جولائی کو مقامی انتظامیہ نے مقدمہ واپس لے لیا۔

علماء کو انتہا پسند کہنے والے خود انتہا پسند ہیں

ملتان (۲۲ر جولائی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد یوسف احرار، مولانا احتشام الحق معاویہ، مولانا منظور احمد اور مولانا عبدالنعیم نعمانی نے مختلف مقامات پر احتجاجی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ مولوی، مدارس عربیہ اور دینی جماعتوں کو دہشت گردی اور انتہا پسندی کا طعنہ دینے والے خود انتہا پسندی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ دینی علوم سے جہالت کی حد تک عدم واقفیت رکھنے والے اپنے آپ کو مجتہد سمجھ رہے ہیں۔ علماء کو ''دقیانوس'' کہہ کر اصل میں انہیں کافر کہا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ و برطانیہ کے ایجنڈے کی تکمیل کے لیے سرگرم صدر پرویز ملک وقوم کے مفادات کا سودا کر چکے ہیں اور اسلام آباد میں دینی مدرسے کی معصوم طالبات پر سفاکانہ تشدد اور ظلم کی انتہا ضرور رنگ لائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مدارس دینیہ امن و آشتی اور اسلام کی آبیاری کے مراکز ہیں جبکہ ہاورڈ، آکسفورڈ اور کیمبرج سے پڑھنے والوں نے دنیا کا امن تباہ کر رکھا ہے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ قوم یہود و نصاریٰ کی سازشوں کا شکار ہونے کی بجائے کفر کے نمائندہ حکمرانوں سے جان چھڑانے کے لیے اپنے آپ کو منظم کرے۔ انہوں نے کہا کہ ہم فرقہ واریت کو لعنت سمجھتے ہیں۔ دینی مدارس فرقہ واریت نہیں، قرآن و حدیث کی تعلیم پھیلا رہے ہیں جبکہ حکمران فرقہ واریت اور دہشت گردی کے خاتمے کی آڑ میں قرآن و حدیث کی تعلیم کو مٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حکمران، اللہ سے جنگ اور علماء شیطان کے خلاف جہاد کر رہے ہیں۔ آخری فتح اللہ کے دوستوں کی ہوگی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حکیم محمد قاسم
ناظم نشریات مجلس احرارِ اسلام (چیچہ وطنی)

''سید عطاء اللہ شاہ بخاری چوک'' چیچہ وطنی اور ریکارڈ کی درستی

۱۹۸۴ء میں بلدیہ چیچہ وطنی کے چیئر مین رائے علی نواز خاں مرحوم کے دورِ اقتدار میں جامع مسجد کے قریب پرانی سبز منڈی چوک کو ''سید عطاء اللہ شاہ بخاری چوک'' کے نام سے موسوم کیا گیا تھا۔ اکیس برس بعد ''ردِّ احرار'' کے دائمی مرض میں مبتلا بعض پیشہ وروں نے ''عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت'' کے معتبر اور محترم نام کی آڑ لے کر اس چوک کے نام کو ۲۰ر جون ۲۰۰۵ء میں تحصیل کونسل چیچہ وطنی کی قرار داد بنا کر جہاں تاریخی ریکارڈ کو مسخ کرنے کی کوشش کی وہاں عوام کو دھوکہ دینے اور سیاسی شعبدہ بازی کا ایک نیا ناٹک رچایا۔ جسے ''بہ امرِ مجبوری'' کارکنانِ احرار نے بروقت نوٹس لے کر اور عوام کو باخبر کر کے ناکام بنا دیا۔

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کی تحریک تحفظِ ختم نبوت کے زیر اثر رائے علی نواز خاں مرحوم تحفظِ ختم نبوت اور ردِّ قادیانیت میں ایک مؤثر کردار ادا کرنے لگے اور ہمارے محترم رانا محمد فیض یاب خاں (سابق چیئر مین بلدیہ چیچہ وطنی) اور راؤ افتخار احمد خاں مرحوم (سابق رکن بلدیہ چیچہ وطنی) ایسے امور میں جہاں ہماری نمائندگی کرتے وہاں رائے علی نواز خاں مرحوم کی معاونت بھی کرتے تھے۔ چنانچہ ۱۹۸۴ء میں شہر کی متعدد سڑکوں اور چوراہوں کو جہاں حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور دینی وقومی مشاہیر کے نام سے منسوب کیا گیا وہاں شہر کے مرکزی فوارہ چوک کو ''شہدائے ختمِ نبوت چوک''، اور پرانی سبزی منڈی چوک کو ''سید عطاء اللہ شاہ بخاری چوک'' میں تبدیل کر دیا گیا۔

(دیکھئے نوٹیفکیشن بلدیہ، چیچہ وطنی و روزنامہ ''مشرق'' لاہور بابت ۳۰ر جولائی ۱۹۸۴ء)

بعد ازاں تختیاں اور بورڈ نصب ہو گئے۔

چند ماہ قبل سید عطاء اللہ شاہ بخاری چوک والی قدیم بلڈنگ ٹی ایم اے نے خالی کرا کے گرا دی۔ جس کے بعد ٹی ایم اے دفتر میں مختلف ساتھیوں نے رابطہ رکھا تا کہ چوک میں ٹی ایم اے کی جانب سے حسبِ ضابطہ نئی تختی نصب کی جائے۔ ٹی ایم اے کے بعض ذمہ داران نے سابقہ ریکارڈ سے بھی کنفرم کیا کہ اس چوک کا باقاعدہ نام بخاری چوک ہی ہے۔ چونکہ یہ مبارک کام مرحوم رائے علی نواز خاں کے ہاتھوں ہو چکا تھا۔ اس لیے ربع صدی بعد محض سیاسی مفادات اور جتھے بندی کے تحت اپنے سیاسی حریفوں کے عمدہ کارناموں کا تأثر ختم کر کے سرکاری سرپرستی میں اسے اپنے من پسند سیاسی دھڑے کو فائدہ پہنچانے کے لیے بظاہر اپنا راستہ صاف کرنے والوں نے اس کام کے لیے ''بغض احرار'' کے دائمی مرض میں مبتلا اور ''کذباتِ مرزا'' کی مسلسل تدریس کے بعد نفسیاتی طور پر کذب وافترا کے شکار عناصر کو استعمال کیا ہے اور افسوس! صد افسوس اس کارِ خیر کے لیے ہمارے بہت ہی قابلِ احترام نام ''عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت'' کے پلیٹ فارم کو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

استعمال کیا گیا، چنانچہ مذکورہ مکمل سیاسی اور نیم مذہبی امراء کی جانب سے جو دعوت نامہ سرکاری خرچ واہتمام سے طبع کروا کر تقسیم کیا گیا' اس کا متن یہ ہے:

''مورخہ ۲۰ / جون ۲۰۰۵ء کو تحصیل کونسل کے اجلاس میں پرانی سبزی منڈی (المعروف کمبوہ چوک) کا نام عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی درخواست پر تحریک آزادی کے بانی وامیر اوّل عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے عظیم رہنما، مجاہدِ ختم نبوت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کے نام سے منسوب کر کے قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی۔ اس کی باقاعدہ افتتاحی تقریب مورخہ ۳ / جولائی ۲۰۰۵ء بروز اتوار بوقت ۷:۰۰ بجے شام منعقد ہوگی۔ اس تقریب کے مہمانِ خصوصی چودھری محمد طفیل (تحصیل ناظم) جبکہ خصوصی خطاب مولانا ارشاد احمد (امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت چیچہ وطنی) خطاب کریں گے۔''

پڑھنے والوں کو اندازہ ہو گیا ہوگا کہ کس طرح دجل وتلبیس کا سہارا لیکر ایک مقدس نام کی آڑ میں جھوٹ کا پرچار کیا گیا ہے۔ کیونکہ کام کرنا بہت مشکل ہے اور ''الواح'' اکھاڑ کے ''تختیاں'' نصب کرنا بہت سہل ہے۔ ماضی بعید اور قریب میں تحریکِ ختمِ نبوت کے حوالے سے حالات وواقعات اور حقائق کو کس طرح اپنی مرضی کے مطابق ترتیب دیا جاتا رہا ہے۔ یہ بات سمجھنا اب کوئی مشکل نہیں اور ایک اچھے کام کے نام پر مسلسل ڈھٹائی سے جھوٹ بولا جا رہا ہے۔ تاریخ اگر اسی طرح بنائی جاتی ہے تو یار لوگوں کو اپنی دھن میں مگن رہنا چاہیے۔ ہم اس بار بھی شاید حسبِ سابق دیگر واقعات کی طرح نظر انداز کر دیتے لیکن اپنے قیام اور وجود سے پہلے کے واقعات اور مجلس احرار اسلام کی تحریک ختمِ نبوت کے حوالے سے پون صدی پر محیط خدمات اور حضرت امیر شریعت کی احرار سے منسلک مجاہدانہ زندگی کو احرار سے الگ کر کے اپنی پیدائش سے بھی پہلے اپنے ساتھ جوڑنا بلکہ ٹھیکیدار بننا اب ناقابلِ برداشت ہوتا جا رہا ہے۔ اور اس میں جھوٹ بولنے والوں نے بعض مواقع پر جس طرح بددیانتی کی تمام حدیں پار کی ہوئیں ہیں اور مسلسل وہ اس آر پار کے کھیل کو ضد کی بنیاد پر جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ اس تناظر میں یہ ضروری ہو گیا ہے کہ خود ساختہ رنگیلی تاریخ کا اب ساتھ ساتھ جائزہ لے کر بر وقت ریکارڈ درست کر دیا جائے کیونکہ اب بات صرف تاریخ تک نہیں بلکہ ہمیں لگ رہا ہے جیسے ہمارا جغرافیہ ہی بدلا جا رہا ہو۔ چیچہ وطنی میں اس مبارک کام کے نام پر ''بلیک میلنگ'' اور ''ایکسپلائیٹیشن'' کا دھندہ کرنے والوں نے جس طرح سرکاری چھتری تلے اپنے ''فن'' کا مظاہر کیا ہے ہم اس پر ''عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت'' کے اکابر سے مؤدبانہ گزارش کریں گے کہ وہ اس چور بازاری میں فریق بننے کی بجائے ٹھنڈے دل سے صورت حال کا جائزہ لے۔ کیونکہ نوبت گذشتہ تیس برسوں میں وہاں نہیں پہنچی تھی جہاں اب ہے۔

چند اخباری حقائق

(۱) روزنامہ ''مشرق'' کی خبر ۳۰ / جولائی ۱۹۸۴ء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۲) روزنامہ ''پاکستان'' ۶ر ستمبر ۲۰۰۴ء (اور اس سے پہلے خبر کی پشت پر درج وضاحت)

(۳) پریس ریلیز ۴ر جولائی ۲۰۰۵ء

روزنامہ ''مشرق'' ۳۰ر جولائی ۱۹۸۴ء

چیچہ وطنی میں سڑکوں اور چوراہوں کو قومی مشاہیر سے منسوب کر دیا گیا

چیچہ وطنی ۲۹ر جولائی (نامہ نگار) بلدیہ چیچہ وطنی نے اپنے اجلاس خاص میں گزشتہ روز شہر کی تمام سڑکوں اور چوکوں کے نام مشاہیر اسلام اور قائدین پاکستان کے ناموں سے منسوب کر دیئے ہیں۔ جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

پرانا نام اوکانوالہ روڈ نیا نام شاہراہ قائدِ اعظم۔ ڈاکخانہ روڈ کا نیا نام نشتر روڈ۔ گئوشالہ روڈ کا نیا نام شہیدِ ملت روڈ۔ جامع مسجد روڈ کا نیا نام عثمان غنی روڈ۔ ٹڈل سکول روڈ کا نیا نام فاطمہ جناح روڈ۔ صدر بازار کا نیا نام فاروق اعظم روڈ۔ کریسنٹ کالج روڈ کا نیا نام سرسید روڈ۔ رحمانی روڈ کا نیا نام شکر گنج روڈ۔ حاجی ولی محمد والی روڈ کا نیا نام عزیز بھٹی روڈ۔ منڈی مویشیاں روڈ کا نیا نام راشد منہاس روڈ۔ لنک روڈ کوٹھی کا نیا نام پریس کلب روڈ۔ لنک نہر روڈ کا نیا نام ٹھٹڈی سڑک۔ غریب محلّہ روڈ کا نیا نام جمال الدین افغانی روڈ۔ ہسپتال روڈ کا نیا نام علامہ اقبال روڈ۔ شمس پورہ روڈ کا نیا نام شاہ شمس روڈ، فوارہ چوک کا نیا نام شہدائے ختمِ نبوت چوک۔ ترنگا چوک کا نیا نام جناح چوک۔ حاجی ولی محمد والا چوک کا نیا نام مجدد الف ثانی چوک۔ پرانی سبزی منڈی چوک کا نیا نام بخاری چوک۔ چوک مدرسہ والا کا نام نام عمرِ فاروق چوک۔ چوک مسجد یک مینار کا نیا نام علی چوک۔ چوک نمبر ۱۱۔۱۲۔۱۵۔۱۶ کا نیا نام بلال چوک۔ چوک نمبر ۱۱۔۱۰۔۱۵۔۱۴ کا نیا نام ابوبکر چوک۔ چوک نمبر ۱۰۔۹۔۱۴۔۱۳۔ کا نیا نام حسین چوک۔

روزنامہ ''پاکستان'' لاہور ۶ر ستمبر ۲۰۰۴ء

سید عطاء اللہ شاہ بخاری چوک سے پرانی عمارت گرانے کا خیر مقدم

ٹی ایم اے کے اس اقدام سے تجارتی ماحول پر اچھے اثرات مرتب ہوں گے: شیخ عبدالغنی

چیچہ وطنی (نامہ نگار) انجمن دکانداران جامع مسجد بازار چیچہ وطنی کے صدر شیخ عبدالغنی نے سید عطاء اللہ شاہ بخاری چوک سابق پرانی سبزی منڈی چوک والی بلڈنگ کو حسبِ ضابطہ منہدم کرنے پر ٹی ایم اے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے اردگرد کے تجارتی ماحول پر اچھے اثرات مرتب ہوں گے علاوہ ازیں انجمن شہریاں رجسٹرڈ چیچہ وطنی نے اپنے ایک اجلاس میں تحصیل ناظم سے مطالبہ کیا ہے کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم کے نام سے منسوب اس چوک کی جلدی تعمیر شروع کرائی جائے اور چوک کے چاروں طرف سید عطاء اللہ شاہ بخاری چوک کی تختی نصب کی جائے۔ یاد رہے کہ مرحوم علی نواز کے دور میں بلدیہ نے اس چوک کو سرکاری طور پر سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے نام سے منسوب کیا تھا۔

© rasailojaraid.com

پریس ریلیز ۴؍جولائی ۲۰۰۵ء

چیچہ وطنی (پ ر) مجلس احرار اسلام، تحریک تحفظِ ختم نبوت اور انجمن شہریاں (رجسٹرڈ) چیچہ وطنی نے بعض اخبارات میں شائع ہونے والی اس خبر کہ ’’۲۰؍جون کو تحصیل کونسل چیچہ وطنی کے ایک اجلاس میں منظور ہونے والی قرارداد کی روشنی میں پرانی سبز منڈی چوک کا نیا نام سید عطاء اللہ شاہ بخاری چوک رکھ دیا گیا ہے‘‘ کو انتہائی شرانگیز اور سراسر خلافِ واقعہ قرار دیتے ہوئے وضاحت کی ہے کہ مرحوم رائے علی نواز خاں چیئرمین بلدیہ چیچہ وطنی کے دورِ اقتدار (۱۹۸۴ء) میں مجلس احرار اسلام کی تحریکِ ختمِ نبوت کے زیرِ اثر شہر کے مرکزی فوارہ چوک کو شہداءِ ختمِ نبوت چوک کے نام سے منسوب کیا تھا اور بلدیہ چیچہ وطنی کے ہاؤس نے متفقہ طور پر اس کی منظوری بھی دی تھی۔ مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے صدر خان محمد افضل، بھائی محمد رشید چیمہ، رضوان الدین صدیقی، محمد معاویہ رضوان، حکیم محمد قاسم اور انجمن شہریاں کے قائم مقام صدر سردار محمد نسیم ڈوگر نے ایک مشترکہ وضاحتی بیان میں کہا ہے کہ ۲۱ سال قبل جاری ہونے والے نوٹیفکیشن جس کا شہر کے تمام طبقات نے تاریخی خیر مقدم کیا تھا جس کی تاریخی اور قانونی حیثیت مسلمہ ہے جس کو سیاسی رقابت کے نام پر مشکوک بنانا انتہائی قابلِ مذمت اور مضحکہ خیز ہے۔ مجلس احرار اسلام کے ترجمان حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر اور مولانا منظور احمد نے تحصیل کونسل کے ریکارڈ کے حوالے سے وضاحت کی کہ ۲۰؍جون ۲۰۰۵ء کو تحصیل کونسل کے کسی اجلاس میں نہ تو یہ قرارداد پیش ہوئی اور نہ ہی اس کا ریکارڈ میں کوئی تذکرہ ہے البتہ ۲۵؍مئی ۲۰۰۵ء کو تحصیل کونسل کے اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے یہ طے پایا کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری چوک کی تختی آویزاں کردی جائے جس کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں۔

اشتہار روزنامہ ’’اسلام‘‘ لاہور (۵؍جولائی ۲۰۰۵ء)

سید عطاء اللہ شاہ بخاری چوک چیچہ وطنی اور ریکارڈ درستگی

☆ دو روز قبل بعض اخبارات میں شائع ہونے والی خبر کہ ’’20 جون 2005 کو تحصیل کونسل چیچہ وطنی کے اجلاس میں ایک قرارداد کی روشنی میں تحصیل کونسل چیچہ وطنی نے پرانی سبز منڈی کا نام سید عطاء اللہ شاہ بخاری چوک رکھ دیا ہے‘‘ حقائق اور بلدیہ کے ریکارڈ کے مطابق یہ سراسر جھوٹ اور سیاسی شعبدہ بازی کا مظہر ہے۔

☆ یاد رہے کہ اکیس 21 برس پہلے 1984ء میں مجلس احرار اسلام کی تحریک ختم نبوت کے زیر اثر اس وقت کے چیئرمین بلدیہ رائے علی نواز خاں (مرحوم) نے شہر کے مرکزی فوارہ چوک کا نام ’’**شہداء ختم نبوت چوک**‘‘ اور پرانی سبز منڈی چوک کا نام ’’سید عطاء اللہ شاہ بخاری چوک‘‘ بلدیہ کے ہاؤس سے منظور کروایا اور سرکاری طور پر اس کا نوٹیفکیشن بھی جاری ہوا۔

☆ اکیس 21 برس بعد ان منظور شدہ ناموں میں سے ایک کی از سر نو منظوری کی خبریں نہ صرف مضحکہ خیز ہیں بلکہ اپنے پیش رو لوگوں کے کارناموں پر اپنے ضمیر کی سیاہی مل کر تاریخی حقیقتوں کو کھرچنا نامناسب حرکت بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کی جدوجہد میں شریک ہونے کی توفیق سے نوازیں اور شرور و فتن سے محفوظ فرمائیں (آمین یارب العلمین)

منجانب! تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی

© rasailojaraid.com

(۱)

(۲)

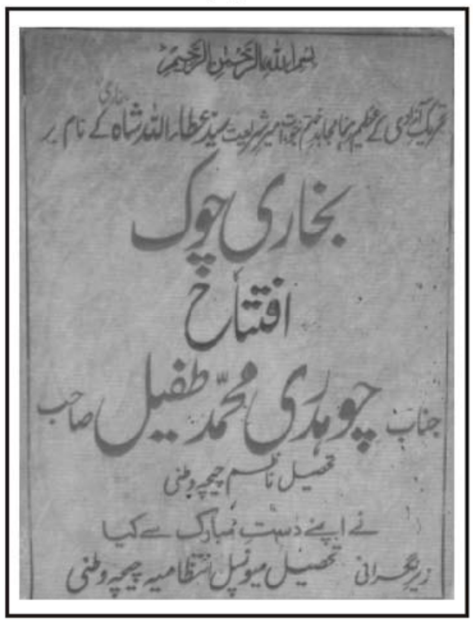

(۳)

گرامی قدر محترم ____________ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مورخہ 20 جون 2005ء کو تحصیل کونسل کے اجلاس میں پرانی سبزی منڈی (المعروف کمبوہ چوک) کا نام عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی درخواست پر تحریک آزادی کے بانی و امیر اول عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے عظیم رہنما مجاہد ختم نبوت امیر شریعت **سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ** کے نام سے منسوب کرنے کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی۔

اسکی باقاعدہ افتتاحی تقریب مورخہ 3 جولائی 2005ء بروز اتوار بوقت 7:00 بجے شام منعقد ہوگی

خصوصی خطاب — **ارشاد احمد** صاحب

مہمان خصوصی — عزت مآب جناب **چوہدری محمد طفیل** صاحب — تحصیل ناظم

منجانب

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت چیچہ وطنی

رابطہ کیلئے 480186-484062

(۱) ۱۹۸۴ء میں پہلی دفعہ رائے علی نواز خاں کے دور میں نصب کیا گیا بورڈ جو بلدیہ کے سٹور میں اب بھی موجود ہے
(۲) ۲۱ سال بعد ۲۰۰۵ء میں نصب کی گئی تختی (۳) ۳رجولائی ۲۰۰۵ء کے مبینہ دعوت نامے کا عکس، جس میں بعض موقع پرستوں کی طرف سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت جیسی محترم جماعت کا نام غلط استعمال کیا گیا۔

© rasailojaraid.com